هو حي في قبره كحياة الانبياء — وحرم على الارض ان تاكل اجساد الانبياء
حياتهم اعلى واكمل من الشهداء — واشباههم ارواح في الارض والسماء

مماتی فتنہ

علمائے دیوبند کی نظر میں

(حضرت مولانا) محب اللہ عفی عنہ

خلیفہ مجاز

جان محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

خادم

مدرسہ عربیہ سراجیہ سعدیہ

نزد کمشنری لورالائی بلوچستان (پاکستان)

فون: 0824-411082 موبائل: 0302-3807299 0333-3807299

WWW.MUHIBULLAH.COM

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(حرفے چند)

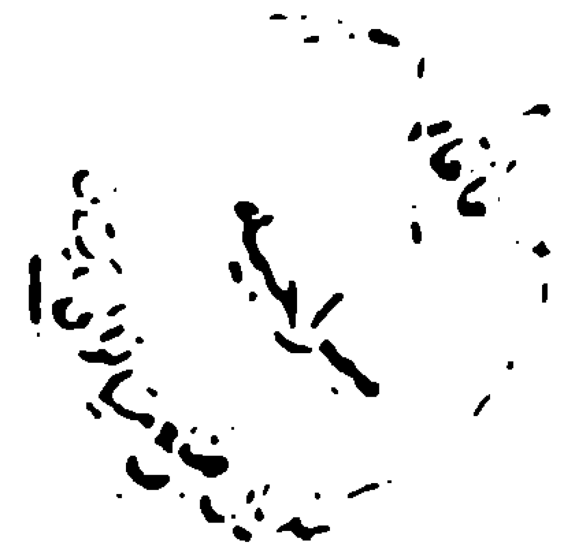
حضرت مولانا محب اللہ صاحب مدظلہم لورالائی

آپ نامور عالم دین اور صوفی بزرگ رہنماء ہیں۔ قطب زمانہ حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ مجاز ہیں۔ آپ نے ''مماتی فتنہ علماء دیوبند کی نظر میں'' کے نام سے رسالہ لکھا۔ اس کے بعض صفحات پر قلمی تحریرات کا عکس تھا۔ ہم نے ویسے ہی رہنے دیا۔ اس مجموعہ میں اسے ملاحظہ فرمایئے۔ مؤلف کا پتہ مدرسہ سراجیہ سعدیہ نزد کمشنری لورالائی بلوچستان ہے۔ (ناشر)

2

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی ونسلم ... خانقاہ ... مجددیہ ...



دامت معالیکم حضرت صاحب

مکرمی ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قرون اولیٰ حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے لیکر آج تک جمیع علمائے کرام کا اجماعی طور پر حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق جو عقیدہ ہے ۔ وہ یہ ہے ۔ کہ حضرت اقدس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور سب انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام وفات کے بعد اپنی اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور ان کے ابدان مقدسہ بعینہا محفوظ ہیں ۔ اور جسد عنصری کیساتھ عالم برزخ میں انکو حیات حاصل ہے ۔ اور حیات دنیوی کے مماثل ہے ۔ صرف یہ ہے ۔ کہ احکام شرعیہ کے وہ مکلف نہیں ہیں ۔ روضۂ اقدس پر جو درود شریف پڑھے ۔ وہ بلاواسطہ سنتے ہیں ۔ اور سلام کا جواب دیتے ہیں ۔ حضرات دیوبند کا بھی یہی عقیدہ ہے ۔ اب جو اس مسلک کی تضعیف کرے ۔ اتنی بات یقینی ہے ۔ کہ اس کا اکابر دیوبند کے مسلک سے کوئی واسطہ نہیں ہے ۔ جو شخص اکابر دیوبند کے مسلک کی صدق دل سے تردید بھی کرے ۔ اور اپنے آپ کو دیوبندی بھی کہے یہ بات ہم اور ہم جیسوں کو سمجھ نہیں آتی ۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صراط مستقیم اور اکابر دیوبند کے مسلک پر صحیح طور پر قائم رکھے اور استقامت نصیب فرماوے آمین ۔ حقیر ... محمد ... عفی عنہ ۔ خانقاہ سراجیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فتنہ مماتی جو اپنے آپ کو مرکزی اشاعت توحید وسنت یا اشاعت توحید وسنت کہتا ہے رسول اللہ ﷺ کی حیات مبارکہ کا منکر ہے۔ (نعوذ باللہ) اور اسی طرح آپ ﷺ کے سماع کا بھی منکر ہے۔

عقیدہ حیات النبی ﷺ علمائے دیوبند کی نظر میں

۱...... جمیع علماء دیوبند (رحمہم اللہ) کا عقیدہ: "ہمارے نزدیک اور ہمارے مشائخ کے نزدیک حضرت ﷺ اپنی قبر شریف میں زندہ ہیں۔" (المہند علی المفند ص ۲۱)

۲...... حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمہ اللہ: "آپ ﷺ اپنی قبر شریف میں زندہ ہیں۔" (ہدایۃ الشیعہ ص ۴۴)

۳...... حجۃ الاسلام حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمہ اللہ: "رسول اللہ ﷺ بلکہ تمام انبیاء علیہم السلام بالیقین قبر میں زندہ ہیں۔" (ہدایۃ الشیعہ ص ۲۶۸)

۴...... محدث العصر حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ: "آنحضرت ﷺ کے اس ارشاد کہ انبیاء کرام علیہم السلام زندہ ہوتے ہیں، کا مطلب یہ نہیں کہ فقط ان کی ارواح زندہ ہیں بلکہ اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام روح وبدن کے مجموعہ کے ساتھ زندہ ہیں۔ (تحیۃ الاسلام ص ۳۶)

۵...... حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ: "حضور پاک ﷺ اپنی قبر میں زندہ ہیں اور آپ ﷺ کو اس عالم کا رزق دیا جاتا ہے اور آپ ﷺ نماز پڑھتے ہیں جو کہ صرف لذت حاصل کرنے کے لئے ہے۔"

(نشر الطیب ماہنامہ الحسن کا حکیم الامت نمبر ص ۷۰۴ بابت ماہ دسمبر ۱۹۸۷ء)

۶...... حضرت شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی رحمہ اللہ: اکابر علماء دیوبند وفات ظاہری کے بعد انبیاء علیہم السلام کی حیات جسمانی کے صرف قائل ہی نہیں بلکہ مثبت بھی ہیں اور بڑے زور وشور سے اس پر دلائل قائم کرتے ہیں۔"

(نقش حیات ج ۱ ص ۱۲۲)

۷...... رئیس المفسرین مولانا حسین علی واں بھچراں رحمہ اللہ: "آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے میری قبر کے پاس درود شریف پڑھا تو میں خود سنتا ہوں جس نے دور سے پڑھا مجھے پہنچایا جاتا ہے۔" (تحریرات حدیث ص ۲۱۱)

۸...... شیخ الحدیث مولانا زکریا رحمہ اللہ: "علامہ سخاوی رحمہ اللہ نے قول بدیع میں لکھا ہے کہ حضور ﷺ زندہ ہیں اپنی قبر شریف میں اور آپ ﷺ کے بدن اطہر کو زمین نہیں کھا سکتی اور اس پر اجماع ہے۔ امام بیہقی رحمہ اللہ نے انبیاء علیہم السلام کی حیات میں مستقل رسالہ تصنیف فرمایا ہے اور علامہ سیوطی نے بھی اس موضوع پر مستقل رسالہ تصنیف فرمایا۔"

(فضائل درود شریف ص ۳۲، ۳۳)

۹...... حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب رحمہ اللہ: "اکابر دیوبند برزخ میں آپ ﷺ کی جسمانی حیات کے قائل ہیں، علماء دیوبند اس کے اقراری ہیں کہ آج بھی امت کے ایمان کا تحفظ گنبد خضراء کے منبع ایمانی سے ہو رہا ہے۔" (ماہنامہ الرشید، دارالعلوم دیوبند نمبر ۱۹۷۵ء)

۱۰...... حضرت امام الاولیاء مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ: ''میرا عقیدہ وہی ہے جو حضرات اکابر علماء دیوبند کا ہے کہ انبیاء علیہم السلام اپنی قبروں میں اسی جسد عنصری سے زندہ ہیں جو اس دنیا میں تھا۔ انبیاء علیہم السلام کا ابدان دنیاوی کے ساتھ اپنی اپنی قبروں میں زندہ ہونا اہلسنت والجماعت کا اجماعی اور متفقہ عقیدہ ہے۔'' (خدام الدین دسمبر ۱۹۶۰ء)

۱۱...... شیخ العرب والعجم حضرت مولانا محمد عبداللہ درخواستی رحمۃ اللہ علیہ: ''حضرت مولانا درخواستی رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۳۶۲ھ میں فریضہ حج ادا کرنے کے بعد روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر اشعار کہے وہ یہ ہیں۔

هو حيى فى قبره كحياة الانبياء وحرم على الارض ان تاكل اجساد الانبياء

حياتهم اعلى واكمل من الشهداء وشانهم ارفع فى الارض والسماء

(ترجمہ) آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قبر مبارک میں زندہ ہیں جیسا کہ دیگر انبیاء علیہم السلام زندہ ہیں اور زمین پر حرام ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے جسموں کو کھائے۔ انبیاء علیہم السلام کی حیات شہداء کی حیات سے اعلیٰ اور اکمل ہے اور انبیاء علیہم السلام کی شان زمین اور آسمان میں بہت اونچی ہے۔''

۱۲...... شہید اسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ: ''میرا اور میرے اکابر کا یہ عقیدہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے روضہ مطہرہ میں حیات جسمانی کے ساتھ حیات ہیں۔ یہ حیات برزخی ہے مگر حیات دنیوی سے بھی قوی تر ہے۔ جو حضرات اس مسئلہ کے منکر ہیں میں ان کو اہل حق نہیں سمجھتا۔ نہ وہ علماء دیوبند کے مسلک پر ہیں۔

(آپ کے مسائل اور ان کا حل ج۱ ص ۹۰،۹۱)

بندہ ناچیز محب اللہ عفی عنہ کا شفقت کا مشورہ

مماتی حضرات سے التماس ہے کہ ہر چیز میں انصاف ضروری ہے۔ خصوصاً انبیاء علیہم السلام کے بارے میں۔ جو آدمی اپنی گدھی پر کچھ پرچون کا سامان لاد کر گھروں کے دروازوں پر فروخت کرتا ہے اس کے پاس کچھ سامان تو ہوتا ہے لیکن ہر چیز نہیں۔ دوسری طرف بازار میں بڑی بڑی دکانوں پر ہر چیز مل جاتی ہے۔ گدھی پر لاد کر گھر گھر فروخت کرنے والے اور بڑی بڑی دکانوں کا تقابل نہیں ہوسکتا۔ مماتی حضرات نے تھوڑا سا علم سیکھا ہوا ہے اور یہ اس کے حقیقی معنی سے بھی واقف نہیں۔ ایسے بڑے بڑے حضرات جن اوپر ذکر آیا ہے علم کے دریا ہیں اور ان سے مواز نہ نہیں ہوسکتا۔ جیسے دیوبند کے حضرات کرام حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی، مولانا اشرف علی تھانوی، مولانا حسین مدنی، مولانا حسین علی، مولانا محمد زکریا، مولانا احمد علی لاہوری، مولانا عبداللہ درخواستی، مولانا یوسف لدھیانوی شہید، خواجہ خواجگان حضرت مولانا خواجہ خان محمد (رحمۃ اللہ علیہ) اب جو لوگ حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کرتے ہیں کیا وہ اللہ تعالیٰ کو جواب دے سکتے ہیں کہ ہم ان حضرات اور دوسرے بڑے حضرات سے علم اور تقویٰ میں بہتر تھے؟ منکرین حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعنی مماتی حضرات روز قیامت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہہ سکتے ہیں کہ میں ان حضرات سے علم وعمل میں بہتر تھا اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات کو نہیں مانتا تھا؟ مماتی حضرات کو میں مشورہ دیتا ہوں کہ تم لوگ ایسی سنگین گستاخانہ بات سے سچی توبہ کرلو۔ کیونکہ اگر کوئی آدمی زندہ شخص کو کہے کہ تم مردہ ہو، نہ چل سکتے ہو، نہ سن سکتے ہو، نہ اٹھ سکتے ہو، نہ بول سکتے ہو، تو کیا وہ زندہ شخص اس آدمی سے ناراض نہ ہوگا کہ میں زندہ ہوں اور تم مجھے مردوں میں شمار کرتے ہو۔ جاؤ جب میں مردہ ہوں تو تمہارے ساتھ کوئی تعاون نہیں کروں گا۔

اسی طرح اگر رسول اللہ ﷺ آپ سے ناراض ہو گئے کہ میں زندہ تھا آپ نے مجھے مردوں میں شمار کیا تو تمہارا کیا حشر ہوگا۔ زندہ کو مردہ کہنا بری بات ہے اور زندہ کو زندہ کہنا اکرام ہے۔ اسی وجہ سے اللہ جل جلالہ نے شہداء کو مردہ کہنا حرام فرمایا ہے۔ اگر رسول اللہ ﷺ نے شفاعت نے انکار کیا کہ جاؤ اللہ تعالیٰ نے مجھے حیات کا اکرام دیا تھا، تم نے ممات کی بے احترامی سے موصوف کیا تو آپ کا کیا حشر ہوگا؟ یہ سب بڑے بڑے علماء کرام، اولیاء عظام ہیں، ان پر اعتماد کرو اور اپنی تھوڑی سی معلومات پر اعتماد مت کرو، آپ نے اگر بات نہ مانی تو نہ میرا نقصان ہے نہ انبیاء کرام علیہم السلام کا، نقصان صرف اور صرف تمہارا اپنا ہوگا۔ مماتی حضرات کے پاس دین کی تمام باتیں چھوڑ کر رسول اللہ ﷺ کے نعوذ باللہ مردہ ہونے کی بات رہ گئی ہے اور لوگوں کو یہی سکھا رہے ہیں۔ کیا دوسری تمام دینی خدمات ختم ہو گئی ہیں؟ اللہ تعالیٰ ان کو سمجھ عطاء فرمائیں۔ آمین!

قرآن وسنت کی روشنی میں عقیدہ حیات النبی ﷺ

۱..... قرآن پاک میں شہداء کے بارہ میں حیات ثابت ہے اور تم بھی مانتے ہو تو انبیاء علیہم السلام کی حیات ضرور ثابت ہوتی ہے۔

۲..... حضرت سلیمان علیہ السلام کے عصا کو کیڑوں نے کھا لیا سختی کے باجود لیکن ان کے جسم کو نرمی کے باوجود بھی نہیں کھایا کیونکہ ان کے جسم اطہر میں حیات موجود تھی۔

۳..... سلیمان علیہ السلام کے بارے میں قرآن پاک میں خرّ آیا ہے سقط نہیں آیا۔ خرّ زندہ کے گرنے کو جب کہ سقط بے جان کے گرنے کو کہا جاتا ہے۔ اس سے حیات النبی ﷺ ثابت ہوتی ہے۔

۴..... قرآن پاک میں ہے کہ: ''اور یہ لوگ جب آپ ﷺ کے پاس آویں جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو یوں کہہ دیجئے کہ تم پر سلامتی ہے تمہارے رب نے مہربانی فرمانا اپنے ذمہ مقرر کر لیا ہے۔'' (انعام:۵۴)

یہ حکم قیامت تک کے لیے عام ہے، ماقبل الموت ومابعد الموت۔

۵..... قرآن پاک میں ہے کہ: ''اور یہ لوگ جب اپنے حق میں ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہارے پاس آتے اور خدا سے بخشش مانگتے اور رسول خدا بھی ان کے لئے بخشش طلب کرتے تو خدا کو معاف کرنے والا (اور) مہربان پاتے۔'' (النساء:۶۴)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دفن کے تین روز بعد ایک بدوی نے روضہ اقدس پر حاضر ہو کر اس آیت کریمہ سے مغفرت طلب کی روضہ اطہر سے صدا آئی: ''انہ قد غفر لک''

(تفسیر قرطبی ج ۵ ص ۲۶۵، ۲۶۶)

۶..... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ: ''حضرات انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نماز ادا فرماتے ہیں۔ اس حدیث کو روایت کیا ہے مسند بزار اور ابو یعلی نے۔ (مجمع زوائد ج ۸ ص ۲۱۱، مسند ابو یعلی ج ۶ حدیث ۳۴۲۵، فتح الباری ج ۶ ص ۴۸۷، الجامع صغیر ص ۱۲۴، بیہقی حیات الانبیاء ص ۳) وغیرہ وغیرہ!

۷..... حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: ''آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میرا معراج کی رات حضرت موسیٰ علیہ السلام پر گزر ہوا تو وہ سرخ ٹیلے کے پاس اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔''

(صحیح مسلم ج ۲ ص ۲۶۸، مسند احمد ج ۳ ص ۱۴۸، سنن نسائی ج ۱ ص ۲۴۲) وغیرہ وغیرہ!

۸...... (مشکوۃ شریف ص ۱۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اپنے اس کمرہ میں جس میں کہ حضور ﷺ مدفون ہیں بلا حجاب داخل ہو جاتی تھی اور سمجھتی تھی کہ ایک تو میرے شوہر ہیں اور دوسرے میرے والد صاحب پس جب ان کے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تدفین ہوئی تو اللہ کی قسم میں اس حجرہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے حیاء کی وجہ سے بغیر پردہ کبھی نہ جاتی تھی۔ علامہ طیبی شارح مشکوۃ لکھتے ہیں کہ اس حدیث میں ایک امر کی دلیل ہے کہ میت کا احترام بھی اسی طرح کیا جائے کہ جس طرح زندگی میں کیا جاتا ہے۔ (شرح طیبی ج ۳ ص ۴۱۸)

۹...... حضرت سعید المسیب رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میں واقعہ حرہ کے دنوں میں حضور ﷺ کی قبر شریف سے اذان اور اقامت کی آواز سنتا رہا۔ یہاں تک کہ لوگ واپس آ گئے۔

(خصائص کبریٰ ج ۲ ص ۲۸۱، الحاوی للفتاوی ج ۲ ص ۱۴۸، زرقانی ج ۵ ص ۳۳۲، ۳۳۳)

۱۰...... ہر مسئلہ میں صریح آیت ضروری نہیں۔ اگر مماتی حضرات اس مسئلہ میں صریح آیت طلب کریں تو پھر انہیں گدھے کا گوشت کھانا چاہئے۔ کیونکہ اس کے نہ کھانے میں کوئی صریح آیت موجود نہیں ہے۔ اسی طرح بندر کا بھی یہی حکم ہوگا مماتی حضرات کے لئے۔

۱۱...... حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو جو بتایا کہ "مات" رسول اللہ ﷺ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خیال تھا رسول اللہ ﷺ کو ظاہری موت بھی نہیں آئی ہے۔ بلکہ آپ ﷺ آرام کر رہے ہیں ابھی اٹھ جائیں گے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ ظاہری موت تو آئی ہے۔ آیت: "افان مات" سے بھی یہی مراد ہے۔ حقیقت میں رسول اللہ ﷺ اور شہداء سب زندہ ہیں۔ شہداء صریح آیت سے اور رسول اللہ ﷺ دلالۃ النص سے۔ اگر رسول اللہ ﷺ کی حیات کے بارے میں صریح آیت ہوتی تو مماتی حضرات کافر سمجھے جاتے۔ لہٰذا اس فتنہ کا ضال مضل (خود گمراہ اور دوسروں کو گمراہ کرنے والا) بدعتی، اہلسنت والجماعت سے خارج مانا جائے گا اور اس فتنہ کا علماء دیوبند سے کوئی تعلق نہیں ان کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے اور گمراہ کرنے کے خطرہ سے بچوں کو ان سے تعلیم دلوانے سے سختی سے منع کیا گیا ہے۔ الداعی الی الخیر، بندہ ناچیز محب اللہ عفی عنہ

خواجہ خواجگان حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جو کچھ حضرت نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ کی حیات کے متعلق حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتایا دہی صحیح ہے

والسلام
فقیر خان محمد عفی عنہ [illegible]
خانقاہ سراجیہ [illegible]

8

حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب مدظلہ (صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی

وبعد مماتی فتنہ کے متعلق جناب مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ العالی نے
جو رسالہ ترتیب دیا ہے اس میں حضرات علماء دیوبند کے موقف
کو تفصیل کے ساتھ عمدہ طریقے سے پیش کیا ہے۔
حضرات صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم سے لیکر آج تک تمام ہی علماء
کا مسلک حیات النبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا رہا ہے علماء
دیوبند بھی اسی کے قائل ہیں جو شخص حیات کی بجائے ممات
کا عقیدہ رکھتا ہے اس کا علماء دیوبند سے کوئی تعلق نہیں۔

سلیم اللہ خان
۸ / جمادی الثانیہ ۱۴۳۰ھ
۲ / جون ۲۰۰۹ء
جامعہ فاروقیہ کراچی

حضرت مولانا ڈاکٹر عبد الرزاق اسکندر صاحب مدظلہ (مہتمم جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی)

باسمہ تعالی

میں حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب کی
تحریر کی تصدیق اور تائید کرتا ہوں۔

عبد الرزاق اسکندر
۲۰/۶/۱۴۳۰
۱۴/۶/۲۰۰۹

شیخ الحدیث مولانا صوفی محمد سرور صاحب مدظلہ (جامعہ اشرفیہ لاہور)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انبیاء علیہم السلام [illegible] دعوی اور اس [illegible] کا تعلق

زیادہ تعلق ہے کہ وہ درود شریف سنتے ہیں اور جو [illegible]

[illegible] وہ اس کو پہنچایا جاتا ہے اور وہ قبروں میں نماز بھی

پڑھتے ہیں یہی علمائے دیوبند کا [illegible] جو اس کے منکر ہیں ملحد گمراہ ہیں

اور مماتیوں کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے مولانا محب اللہ صاحب کی

تحریر کی تائید کرتا ہوں (جو ہمارے تحریر ہے)

محمد سرور عفی عنہ

25 JUL 2009

مدرس جامعہ اشرفیہ لاہور

حضرت مولانا مفتی محمد حسن صاحب مدظلہ (جامعہ مدنیہ جدید لاہور)

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

[illegible]

10

[illegible]

حضرت مولانا مفتی عبدالقدوس ترمذی صاحب مدظلہ (جامعہ حقانیہ ساہیوال)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible] والصلوۃ اما بعد حضرت [illegible] صاحب [illegible] کا مضمون مماتی فتنہ علمائے دیوبند کی نظر میں
مطالعہ کیا [illegible] اہل السنۃ والجماعۃ کا متفقہ عقیدہ ہے کہ
تمام انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] اپنی قبور مطہرہ
میں [illegible] حیات [illegible] ارواح طیبہ [illegible]

[illegible]

[illegible] الصلوٰۃ

جو شخص اس کے خلاف عقیدہ رکھتا ہو [illegible]

معتبر نہیں ہے [illegible]

تمام جماعت [illegible] حیات انبیاء [illegible]

[illegible] ۵ / ۸ / ۳۰ھ

دورِ حاضر کے اکابر دیوبند کا مسلک اور ان کا متفقہ اعلان

حضرت اقدس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور سب انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے بارے میں اکابر دیوبند کا مسلک یہ ہے کہ وفات کے بعد اپنی قبروں میں زندہ ہیں۔ اور ان کے ابدان مقدسہ بعینہا محفوظ ہیں اور جسد عنصری کے ساتھ عالم برزخ میں ان کو حیات حاصل ہے۔ اور حیات دنیوی کے مماثل ہے۔

صرف یہ ہے کہ احکام شرعیہ کے وہ مکلف نہیں ہیں۔ لیکن وہ نماز بھی پڑھتے ہیں اور روضۂ اقدس میں جو درود پڑھا جائے بلا واسطہ سنتے ہیں۔ اور یہی جمہور محدثین اور متکلمین اہل سنت والجماعت کا مسلک ہے۔ اکابر دیوبند کے مختلف رسائل میں یہ تصریحات موجود ہیں۔ حضرت مولانا محمد نانوتویؒ کی تو مستقل تصنیف حیات انبیاء پر آبِ حیات کے نام سے موجود ہے۔ حضرت مولانا خلیل احمد صاحبؒ جو حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ کے ارشد خلفاء میں سے ہیں ان کا رسالہ المہند علی المفند بھی اہل انصاف اور اہل بصیرت کے لیے کافی ہے۔ اب جو اس مسلک کے خلاف جو بات کرے اتنی بات یقینی ہے کہ ان کا اکابر دیوبند کے مسلک سے کوئی واسطہ نہیں۔ واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل۔

(۱) مولانا محمد یوسف بنوری مدظلہ، مدرسہ عربیہ اسلامیہ کراچی ۵
(۲) مولانا عبدالحق عفی عنہ، دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک
(۳) مولانا محمد صادق عفا اللہ عنہ، سابق ناظم محکمہ امور مذہبیہ بہاولپور
(۴) مولانا ظفر احمد عثمانی مدظلہ، شیخ الحدیث دارالعلوم الاسلامیہ ٹنڈو الہ یار
(۵) مولانا شمس الحق عفا اللہ عنہ، صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان
(۶) مولانا محمد ادریس کان اللہ لہ، شیخ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور
(۷) مولانا مفتی محمد حسن مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور (۸) مولانا رسول خان مدظلہ جامعہ اشرفیہ لاہور (۹) مولانا مفتی محمد شفیع مدظلہ [illegible]
(۱۰) مولانا احمد علی عفی عنہ، امیر جمعیۃ علماء و امیر خدام الدین لاہور (تلك عشرة كاملة)

(تسکین الصدور صفحہ 37 از حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر صاحب رحمۃ اللہ علیہ)

عاشقانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس پمفلٹ کو خدمت دین کیلئے خود چھپوا کر مفت تقسیم کر سکتے ہیں

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ
بَلْ أَحْيَاءٌ وَلٰكِنْ لَا تَشْعُرُونَ (القرآن)

اَلْاَنْبِيَاءُ أَحْيَاءٌ فِي قُبُوْرِهِمْ يُصَلُّوْنَ (الحدیث)

مسئلہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مع

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام پہنچتا ہے

تالیف:

ابو المظفر مولانا ظفر احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ